11014- عورتوں کے مابین عورت کا ستر

سوال

اللہ تعالی آپ کی حفاظت فرمائے، ہم نے سنا ہے کہ عورتوں کا آپس میں ستر گھٹنے سے لیکر ناف تک ہے، کیا یہ صحیح ہے ؟
خاص کر ہم دیکھ رہی ہیں کہ شادی ہال میں کچھ ایسی عورتیں بھی آتی ہیں اللہ سے سلامتی وعافیت کی دعا کرتے ہیں کہ انہوں نے بالکل مختصر اور تنگ یا پھر ایسا لباس پہنا ہوتا جس سے اسکی پنڈلیاں بھی ننگی ہورہی ہوتی ہیں، یا پھر ایسا لباس زیب تن کیا ہوتا ہے جس سے اس کی کمر اور سینہ کا کچھ حصہ ڈھکا ہوتا ہے ...
مسلمان عورت ایسے آتی ہے جیسے وہ کسی کافر ملک کی رقاصہ ہویا پھر پردہ سکرین پر آنے والی فحش فنکارہ، اور جب ہم انہیں اس سے منع کرتی ہیں تو وہ جواب دیتی ہیں : ایسا کرنے میں کچھ حرج نہیں، عورت کا ستر تو گھٹنے سے لیکر ناف تک ہے، ایسے لگتا ہے کہ شرم وحیاء ختم ہو کر رہ گئی ہے، اور عورت حد سے آگے نکل چکی ہے، اور کفار سے مشابہت اختیار کر چکی ہے، اور ..... اللہ تعالی آپ کو توفیق سے نوازے ہمیں جواب سے ضرور نوازیں.

پسندیدہ جواب

غیر محرم اور اجنبی مردوں کے سامنے عورت مکمل ستر ہے، عورت کے لیے مردوں کے سامنے جسم کا کوئی حصہ بھی ظاہر کرنا جائز نہیں، چاہے وہ لباس میں چھپی ہوئی بھی ہو جب اسے دیکھ کر اور اس کے طول اور چال ڈھال سے فتنہ کا ڈر ہو تو کچھ بھی ظاہر کرنا جائز نہیں.

اور سوال میں جو یہ بیان ہوا ہے کہ عورت کا عورتوں کے سامنے ستر گھٹنے سے لیکر ناف تک ہے، تو یہ خاص ہے جب وہ اپنے گھر میں اپنی بہنوں اور اپنے گھر کی عورتوں کے درمیان ہو؛ حالانکہ اصل یہ ہے کہ اس پر واجب ہے کہ وہ اپنا سارا جسم چھپا کر رکھے، کیونکہ خدشہ ہے کہ اگر ایسا کریگی تو اس کی اقتدا اور نقل کرتے ہوئے یہ بری عادت عورتوں میں پھیل جائیگی.

اور اسی طرح عورت کے لیے اپنے محرم مردوں اور اجنبی عورتوں سے اپنے جسم کے پرفتن مقام کو چھپانا واجب ہے، اس خدشہ کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ کہیں اس کے محرم یا پھر وہ عورتیں جنہیں اس کے اوصاف بتائیں جائیں وہ فتنہ میں پڑ جائیں.

حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"کوئی عورت بھی کسی دوسری عورت کا وصف اپنے خاوند کے سامنے بیان مت کرے، گویا کہ خاوند اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہے"

اس کا معنی یہ ہے کہ : اگر وہ اپنے جسم کے پرفتن اعضاء مثلا چھاتی اور کندھے، اور پیٹ اور کمر، یا بازو، یا گردن اور پنڈلیاں ظاہر کرے تو اسے دیکھنے والا ضرور اس سے اس کی یہ عادت اور سوچ اپنائے گا.

اکثر طور پر یہ ہوتا ہے کہ عورتیں جو کچھ دیکھتی ہیں وہ گھر جا کر اپنے خاندان کے مرد اور عورت کے سامنے بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے کیسی کیسی عورت دیکھی، اور ہو سکتا ہے ان کا ذکر اجنبی اور غیر محرم مردوں کے سامنے بھی ہو جو اس عورت کے بارہ میں خیالات کا باعث بنے جو غلط اور ردی قسم کے دل والوں کا اس عورت سے تعلق قائم کرنے کا سبب بنے.

اس بنا پر عورت کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے پرفتن اعضاء مثلا چھاتی، کمر بازو، اور پنڈلیاں وغیرہ کو چھپا کر رکھے چاہے اس کے محرم مرد اور اپنے خاندان کی ہی عورتیں کیوں نہ ہوں.

اور خاص کر جب تقریبات اور شادی ہال یا ہاسپٹل اور سکول و یونیورسٹی وغیرہ میں تو اس کا خاص اہتمام ہونا چاہیے کہ جسم کا کوئی حصہ ظاہر نہ ہو چاہے عورتوں کے مابین ہی ہو، کیونکہ ہو سکتا ہے اچانک کوئی مرد آ جائے اور اسے دیکھ لے، یا پھر سن بلوغت کے قریب ہونے والے بچے، اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس کی ننگی تصاویر اتار لی جائیں اور یہ اس کے لیے بھی فتنہ کا باعث ہو، اور اسے دیکھنے والے کے لیے بھی.

بے پردہ عورت اور باریک اور تنگ لباس زیب تن کرنے والی عورت کے لیے حدیث میں شدید قسم کی وعید آئی ہے.

چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جہنمیوں کی دو قسمیں ہیں جنہیں میں نے نہیں دیکھا، ایک وہ قوم جن کے ہاتھوں میں گائے کی دموں جیسے کوڑے ہونگے وہ اس سے لوگوں کو مارینگے، اور وہ لباس پہننے والی ننگی عورتیں جو خود مائل ہونے والی اور دوسروں کو مائل کرنے والی، ان کے سر بختی اونٹوں کی مائل کوہانوں کی طرح ہونگے، وہ نہ تو جنت میں داخل ہونگی اور نہ ہی جنت کی خوشبو پائینگی، حالانکہ جنت کی خوشبو اتنی اتنی مسافت سے پائی جاتی ہے"

معنی یہ ہے کہ : انہوں نے لباس تو پہنا ہوا ہے لیکن وہ لباس شفاف اور باریک ہے، یا پھر اتنا تنگ ہے کہ جسم کے اعضاء کا حجم واضح کر رہا ہے، یا لباس میں ایسے سوراخ اور گریبان اتنا کھلا رکھا ہے کہ اس سے چھاتی صاف نظر آ رہی ہے، اور پر فتن اعضاء نظر آتے ہیں، اور شادی اور مختلف دوسری تقریبات میں ان کا اسی حالت میں جانا اس سب کو عام ہے.

واللہ تعالی اعلم.